بسم اللہ الرحمن الرحیم

نماز کی نیت میں کن کن چیزوں کی نیت شامل ہوگی؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

نماز کی نیت کا کیا حکم ہے اور اس میں کن کن چیزوں کی نیت کرنی ہوگی؟

جواب

نیت دل کے پکے ارادہ کو کہتے ہیں، نماز کی نیت کا ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ اگر اس وقت کوئی پوچھے، کون سی نماز پڑھتا ہے؟ تو فوراً بلا تأمل بتا دے، نیت کے حوالے سے چند چیزیں یادرہیں: (1) فرض نماز میں نیتِ فرض بھی ضروری ہے، مطلق نماز یا نفل وغیرہ کی نیت کافی نہیں۔ (2) فرض میں یہ بھی ضروری ہے کہ اس خاص نماز مثلاً ظہر یا عصر کی نیت کرے یا مثلاً آج کے ظہر یا اس وقت جو نماز فرض ہے اس کی نیت وقت میں کرے یہ بھی کافی ہے لیکن جمعہ میں فرض وقت کی نیت کافی نہیں، خاص جمعہ کی نیت ضروری ہے۔ (3) نفل و سنت و تراویح میں مطلق نماز کی نیت کافی ہے، مگر احتیاط یہ ہے کہ تراویح میں تراویح اور باقی سنتوں میں سنت یا نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کی متابعت کی نیت کرے، اس لیے کہ بعض مشائخ ان میں مطلق نیت کو کافی نہیں سمجھتے۔ (4) نیت میں تعدادِ رکعات کی ضرورت نہیں البتہ افضل ہے لہٰذا اگر تعداد رکعات میں غلطی واقع ہوئی مثلاً ظہر میں غلطی سے تین کی نیت کرلی بھی نماز ہو جائے گی جبکہ ادا چار رکعت ہی کی ہوں۔

مزید معلومات کے لیے بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3 سے نماز کی شرط پنجم "نیت" کا مطالعہ فرمائیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ماجد رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2328

تاریخ اجراء: 30 ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ/28 مئی 2025ء